0307-8162003

میزائل ٹیکنالوجی کی ابتداء

آج سے تقریبا **800** سال پہلے مسلمان سائنسدان"نجم الدین حسن الرماح" نے اپنی کتاب میں" میزائل اور اس کے استعمال، ،راکٹ کو منجنیق کے ذریعے فائر کرنے کی کیفیت کا ذکر کیا

اپ سلطنت مملوک مصر کے ایک کیمیادان اور انجینئر تھے، اپ نے بارود اور دھماکا خیز مواد کی تعلیم حاصل کی اور جنگی آلات کی تخلیق کی۔

یاد رہے کہ آنسو گیس کے مؤجد بھی یہ سائنسدان ہیں اور انہوں نے ہی سمندری بارودی سرنگ تیار کیا تھا

جس سے ٹکراکر دشمن کے بحری جہاز تباہ ہوتے تھے۔

ان کو رماح "تیر" کا لقب بھی ان عسکری آلات کے ایجاد کی
وجہ سے ملا تھا،

حسن رماح نے فرانس کے بادشاہ "لویس نہم" کی قیادت میں
صلیبی حملوں کے وقت اسلام اور مسلمانوں کا دفاع کیا اور
جنگ میں شریک رہا ---

انھی کے بنائے ہوئے بارودی سرنگوں سے تنگ آکر فرانسیسی
بادشاہ نے "اس جہنم سے بچنے کی دعا کی تھی".

ایک بار گھر میں ہی میزائل بنانے کا تجربہ کر تے ہوئے بارود
سے اس کا گھر جل کرتباہ ہوا تو مملوکی حکمران نے شام کے
ساحل پر اس کو ایک تجربہ گاہ دیا۔

ان کی اہم کتابوں میں سے "غایۃ المقصود"، "گھڑ سواری" اور
" جنگی چال" ہیں۔

تھے تو آبا وہ تمہارے مگر تم
کیا ہو----